روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 6 ستمبر 2008ء 5 رمضان 1429 ہجری 6 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 205

پاک زبان کی ہدایت

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایک بار اپنے کسی غلام سے خفا ہوکر اسے برا بھلا کہا۔ آنحضرت ﷺ وہاں موجود تھے۔ آپ نے فرمایا اے ابوبکر صدیقین اور لعانین ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے۔ یہ سنتے ہی حضرت ابوبکر نے بطور کفارہ اس غلام کو آزاد کردیا۔ اور عرض کیا آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں گا۔

(الادب المفرد باب من لعن عبده جلد1 ص100 حدیث نمبر322)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونو جمع نہیں ہو سکتے جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہوسکتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہئے کل ناکردنی افعال سے دور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہوگے تو ان وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔

جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنادیتی ہے۔ پس (۔) (النحل: 126) کے موافق اپنا عمل درآمد رکھو۔ اسی طرز کلام ہی کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے۔ (۔) مگر یاد رکھو جیسی یہ باتیں حرام ہیں ویسے ہی نفاق بھی حرام ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا کہ کہیں پیرایہ ایسا نہ ہو جاوے کہ اس کا رنگ نفاق سے مشابہ ہو۔ موقعہ کے موافق ایسی کارروائی کرو جس سے اصلاح ہوتی ہو۔ تمہاری نرمی ایسی نہ ہو کہ نفاق بن جاوے اور تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصہ سے سودائی ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تب بھی صبر کرو۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب کسی کے پیرومرشد کو گالیاں دی جاویں یا اس کے رسول کو ہتک آمیز کلمے کہے جاویں تو کیسا جوش ہوتا ہے مگر تم صبر کرو اور حلم سے کلام کرو۔

ایسا نہ ہو کہ تمہارا اس وقت کا غصہ کوئی خرابی پیدا کردے جس سے سارا سلسلہ بدنام ہو یا کوئی مقدمہ بنے جس سے سب کو تشویش ہو۔ سب نبیوں کو گالیاں دی گئی ہیں۔ یہ انبیاء کا ورثہ ہے۔ ہم اس سے کیونکر محروم رہ سکتے تھے۔ ایسے بن جاؤ کہ گویا مسلوب الغضب ہو تم کو گویا غضب کے قویٰ ہی نہیں دیئے گئے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 104)

رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ

اس مبارک میں مہینہ میں آنحضور ﷺ کی صدقہ وخیرات کی رفتار تیز آندھی سے مشابہت رکھتی تھی۔ سنت سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدہ سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان خوش نصیب مخلصین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنے وعدے ادا فرماتے ہیں امسال بھی انشاء اللہ ایسے خوش نصیب مخلصین کیلئے 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ احباب وخواتین اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے مستفید ہونے کی سعی فرمائیں عہدیداران سے درخواست ہے کہ 28 رمضان المبارک تک دعائیہ فہرستیں مرکز میں پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمات بجالانے کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمیسٹر مورخہ یکم ستمبر 2008ء سے جاری ہے۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ داخلہ کیلئے کم از کم معیار میٹرک ہے ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی وعلمی ترقی کے لئے داخل ہوکر استفادہ کرسکتی ہیں۔ دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے کورس کی کتابیں طالبات کو لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ 20 روپے اور ماہانہ فیس 10 روپے ہے۔ عمر کی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

نیک نیت محروم نہیں رہتا

حضرت مسیح موعود کے پر معارف رشادات

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالےٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جُو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ (۔) مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے۔ اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

6 ستمبر 65ء کی یاد میں

جو تھے تیرگی کے نشان سب وہ لہو سے آج مٹا دیئے
جنہیں آندھیاں نہ بجھا سکیں وہ چراغ ہم نے جلا دیئے
کبھی میلی آنکھ سے جو تکے، میرے غازیوں سے نہ بچ سکے
یہ وطن شہیدوں کی سر زمیں، کئی لعل جس پہ لٹا دیئے
تو نے جب لیا کبھی امتحاں، میری پاک دھرتی کے سب جواں
بڑھے اس طرح کہ غنیم سب، بڑی گہری نیند سلا دیئے
تو چلا کے تیر بھی دیکھ لے، یہ جگر ہیں سارے ہی سامنے
انہیں زخم کیسے کہے گا، تو جو وفا نے پھول کھلا دیئے
میری سر زمیں کا یہ بانکپن کبھی ماند ہو نہ خدا کرے
یہ چمن بھی یوں ہی کھلا رہے، سبھی غم ہیں میں نے بھلا دیئے

انور ندیمؔ علوی

جنرل اختر حسین ملک

دشمنوں کی سپاہ سے پوچھو
کس بلا کا دلیر تھا اختر
کس کی طاقت تھی سامنے آئے
آدمی تھا کہ شیر تھا اختر

یہ تقاضا ہے صرف فطرت کا
قوم کی قوم اس کو روتی ہے
ورنہ اک ملک کے سپاہی کی
زندگی لازوال ہوتی ہے

ڈاکٹر محمود الحسن ایمن آبادی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

ہم میں سے ہر ایک کو ملک کے دفاع میں مثبت حصہ لینا ہے

پوری اور مخلصانہ کوشش کریں تا کہ ملکی استحکام اور سالمیت کو فروغ حاصل ہو

جنرل اختر حسین ملک کا سٹاف کالج کوئٹہ میں خطاب 23 جون 1966ء کا ترجمہ

جناب پرنسپل خواتین وحضرات!

سب سے پہلے میں پرنسپل صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے اس تقریب کی صدارت کی عزت بخشی۔ میں ان کا اور زیادہ شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میرے متعلق بھی کلمات خیر کہے اور عمومی طور پر افواج پاکستان کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔

ہمیں ایک ایسی جنگ سے دوچار ہونا پڑا جس میں پہل خود ہم نے نہیں کی۔ بلکہ جنگ کو ہم پر مسلط کیا گیا۔ حالات ہمارے لئے سازگار نہیں تھے اور مشکلات کا ہجوم تھا۔ لیکن حالات کا منہ ہم کب تک دیکھتے۔ کب تک حالات کی بپتا لئے بیٹھے رہتے۔ دشمن نے ہمیں للکارا تھا تو ہمیں اس آگ میں کود ہی جانا چاہئے تھا چنانچہ پوری قوم فرد واحد کی طرح سینہ سپر ہوگئی۔

یہ درست ہے کہ پاک فوج ملک وملت کی توقعات پر پوری اتری لیکن اس کے لئے لائق تحسین اور مستحق ستائش پوری کی پوری قوم ہے نہ کہ تنہا پاک فوج۔ قوم نے وحدت و یگانگت کا لازوال مظاہرہ کیا اور ہر فرد ملت نے قومی تقدیر میں پختہ ایمان کا ثبوت دیا۔ اس سے سپاہی کا جذبہ جاں سپاری تازہ ہوگیا اور ملک کا دفاع اس کے لئے کہیں زیادہ مقدس فریضہ بن گیا۔ قوم نے کردار اور عمل سے ثابت کر دکھایا کہ وہ زندہ اور بیدار ہے۔ وہ ایسی قوم ہے جس کے لئے جان نثار کی جاسکتی ہے اور جس کے لئے جان کی قربانی کوئی بڑی قربانی نہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ فوج قومی عزم کی مظہر ہوتی ہے۔ قوم جیسا جانتی ہو اور جینے کے لئے مرنے پر تیار ہو اور زندگی اور موت کے تقاضوں کا شعور رکھتی ہو اور اس میں انا اور اقدار کے تحفظ کا صادق جذبہ ہو تو وہ باعزت موت کو بے آبروئی کی زندگی پر ہمیشہ ترجیح دے گی۔ کوئی فوج اپنی قوم سے مختلف نہیں ہوسکتی۔ نہ عمومی قومی جذبے سے بے تعلقی یا غیر متاثر رہ سکتی ہے۔ اس کا زندگی کا تصور اور مقصد قوم ہی کے تصور اور مقصد کا عکس ہوتا ہے۔ کوئی فوج اس قوم سے آگے یا برتر نہیں ہوسکتی جس کا دفاع کرنے پر وہ مامور ہوتی ہے۔

آپ نے ٹھیک کہا ہے کہ آج کی جنگ ہمہ گیر جنگ ہے۔ اب جنگ وردی والوں تک محدود نہیں رہی۔ کوئی وردی میں ہو یا سادہ لباس میں۔ جنگ میں پوری طرح شریک ہے اور اس سے ہر طرح متاثر سب سپاہی ہیں۔ ہم وردی پہنے آپ وردی کے بغیر۔ فوجی اور عام شہری میں صرف وردی کا فرق ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی اپنی بساط کے مطابق ملک کے دفاع میں براہ راست اور مثبت حصہ لینا ہے۔ سپاہی جنگ میں جو کردار ادا کرتا ہے۔ وہ اس کل کا حصہ ہوتا ہے۔ جو بحیثیت عمومی قوم ادا کرتی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ کہ اس نے ہمیں متحد ہونے کی توفیق عطا کی اور ایک ایسے ابتلاء کا مقابلہ کرنے کے لئے طاقت اور ہمت دی جس سے ہماری ہستی اور سالمیت معرض خطر میں پڑ گئی تھی۔

میں آپ سے بالکل متفق ہوں کہ ہمیں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ رہنا چاہئے۔ ہمارے دشمن بدستور ہمارے درپے ہیں۔ انہوں نے ہماری جداگانہ ہستی کو بالکل قبول نہیں کیا۔ امن کے قیام و دوام کے لئے کوشاں رہنا ہمارا فرض ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہئے۔ کہ ہم بے خبر ہو کر بیٹھ جائیں اور دشمن کے عزائم سے غفلت برتنے لگیں۔ مجھے خوشی ہے کہ فوجی سائنس آپ کے نصاب میں شامل ہے۔ جہاں تک فوجی تربیت کا تعلق ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں اس پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہیں۔ جب بھی آپ کے کالج میں فوجی تربیت رائج کرنے کا فیصلہ ہوا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کی معاونت کے لئے میں ہر طرح حاضر ہوں گا۔

میرا پختہ یقین ہے کہ قومی نقطہ نگاہ سے فوجی تعلیم جنگ جیتنے کا ایک ذریعہ تو ہے واحد ذریعہ ہرگز نہیں۔ میرے نزدیک جس بنیاد پر ملکی دفاع کی عمارت اٹھائی جاتی ہے اس کے عناصر ترکیب بہت سے ہیں۔ قومی اتحاد، اخلاقی اقدار اور داخلی نظم وضبط اس کے ناگزیر لوازم ہیں۔ قومی تقدیر اور قومی مقصد پر ایمان کلی کسی طرح کمزوری نہیں۔ آخر کار سارا دارومدار اس پر ہوتا ہے کہ کوئی قوم اپنے بقاء اور تحفظ کا کس قدر قومی جذبہ یا عزم رکھتی ہے۔ یہ شعور جتنا زیادہ ہوگا۔ اسی قدر قوم میں مشکلات پر غلبہ پانے کی صلاحیت بڑھے گی اور وہ افراد تحفظ ملکی اور دفاع قوی میں پورے ذوق وشوق سے شریک ہوسکیں گے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ تاریخی اسلامی ایسی مثالوں سے پُر رہی ہے اور آپ ان مثالوں سے بخوبی واقف ہیں کہ کس طرح مٹھی بھر مجاہدین نے اپنے سے کہیں زیادہ غنیم کا مقابلہ کیا اور اسے شکست دی۔ ان کامیابیوں کی وجہ برتر فوجی تربیت نہیں بلکہ یہ ایمان تھا کہ پیش نظر مقصد اتنا اعلیٰ اور برحق ہے کہ اس کے حصول کے لئے جان تک قربان کرنے سے دریغ نہیں کرنا چاہئے اس ایمان سے وہ اس قدر سرشار تھے کہ ان کی منزل اور منزل تک پہنچنے کی راہ متعین ہوگئی تھی اور ان میں بے پناہ ولولہ عمل پیدا ہوگیا تھا۔ ان کا ایمان تھا کہ ان کی جنگ ابلیسی قوتوں کے خلاف اور اسلام کی سربلندی کی خاطر ہے۔ انہیں فخر تھا کہ انہیں اسلام کا علمبردار ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ وہ جان تک دینے کے لئے تیار رہتے تھے تا کہ آنے والی نسلیں ان کی قربانیوں سے متمتع ہوسکیں۔ اسلام ان قربانیوں کی بدولت غالب رہا اور دنیا کے گوشے گوشے میں پھیلا ان قربانی دینے والوں کا ہی صدقہ ہے کہ ہم آج یہاں موجود ہیں ان کے جذبہ ایمانی نے دشمن کی کثرت کو قلت اور غلبے کو شکست میں بدل کے رکھ دیا۔ تنہا فوجی تعلیم کے بل بوتے پر کبھی یہ حیرت انگیز کارنامے سرانجام نہ دیئے جاسکتے۔ نہ ایسے تابناک نتائج پیدا کئے جاسکتے!!

تعلیمی اداروں کی ذمہ داری بڑی اہم ہے انہیں واضح کردار ادا کرنا ہے اور طلباء میں داخلی نظم وضبط اور جذبہ ایمانی پیدا کر کے ان کا اخلاقی معیار بلند کرنا ہے تا کہ وہ مستقبل کی جنگوں کے لئے تیار ہوسکیں۔ یہ کہنے کو تو ہر کوئی کہتا ہے۔ کہ واٹرلو کی جنگ ایٹن اور ہیرو (درسگاہوں) کے کھیل کے میدانوں میں جیتی گئی۔ لیکن اسے سمجھا بہت کم جاتا ہے۔ میں اس کالج کے عملہ کو بڑی تاکید سے کہوں گا کہ وہ تعلیم کے اس پہلو پر خاص توجہ دیں۔ فوجی تربیت سے یہ بہت زیادہ اہم ہے میں طلباء کے والدین اور سرپرستوں سے بھی یہی گزارش کروں گا کہ وہ اپنی ذمہ داری محسوس کریں اور اس سے عہدہ برآ ہوں۔ ہر چند اساتذہ سیرت کے لئے بڑا کام کر سکتے ہیں تاہم اگر والدین اپنے فریضے کی بجا آوری میں غفلت برتیں تو استادوں کی محنت رائیگاں جائے گی۔ استاد اسی بنیاد پر کردار کی تعمیر کر سکتے ہیں جو گھر کی فضا میں تیار ہو کر انہیں ملتی ہے۔ بچوں کی طرف سے یہ ہم پر حق اور قوم کی طرف سے یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم اس بنیاد کو بہتر بنائیں۔ پہلے گھروں میں پھر تعلیم گاہوں میں آج طلباء فارغ التحصیل (گریجوایٹ) ہو کر جا رہے ہیں میں انہیں مبارک باد دیتا ہوں اور مستقبل کے لئے ان کے حق میں دعا کرتا ہوں لیکن میں انہیں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ امتحان میں کامیابی اور سند کا حصول نشان منزل ہیں۔ منزل نہیں۔ یہ اعلان ہے درسگاہ میں باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کا حصول علم کے خاتمے کی دلیل نہیں۔ تعلیم کا سلسلہ ان ڈگریوں کے ساتھ ختم نہیں ہو جاتا بلکہ چلتا رہتا ہے۔ کالج کی تعلیم آپ میں مطلوبہ ذہنی استعداد پیدا کر کے آپ کو وہ بنیاد مہیا کر دیتی ہے۔ جس پر زندگی بھر آپ علم کی عمارت تعمیر کرتے رہتے ہیں۔ آپ میں سے جو کوئی بھی آج اپنا سلسلہ تعلیم کا ختم کر دے گا۔ وہ ناخواندہ بن کر رہ جائے گا۔ تعلیم کا مفہوم اور دائرہ بہت وسیع ہے۔ اسے نصاب کے پڑھنے اور امتحانی سوالات کا جواب دینے تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔ یہ نہ بھولیئے کہ اپنی ذات کے ساتھ ساتھ آپ پر قوم کی طرف سے بھی کچھ فریضہ عائد ہوتا ہے۔ قوم کا مستقبل آنے والی نسلوں سے تشکیل پذیر ہوتا ہے۔ ہماری آنے والی نسلیں آپ ہیں۔ قوم کا مستقبل آپ ہیں ہم ایک چھوٹی سی اور ترقی پذیر قوم ہیں۔ جو گوناگوں معاشی، سیاسی اور عسکری مسائل سے دوچار ہے۔ ہم میں سے ایک ایک پر لازم آتا ہے کہ وہ پوری اور مخلصانہ کوشش کرے۔ تا کہ ملکی استحکام اور سالمیت کو فروغ حاصل ہو۔ آج کی نسل پر آنے والی نسلوں کی طرف سے بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے ملک کے مستقبل کا دارومدار ان کی جدوجہد پر ہوگا۔ جو آج زندہ ہیں۔ مستقبل کو یہ کہنے کا موقع نہ دیجئے کہ ہم نے اپنے فریضہ کی بجاآوری میں کوتاہی برتی۔ آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ تعلیم کی دولت سے بہرہ ور ہوئے۔ ہمارے ملک میں خواندگی کا تناسب اتنا کم ہے کہ آپ کا شمار دانشوروں میں ہونے لگے گا اور لوگ آپ سے راہنمائی کی توقع کریں گے۔ آپ کو اپنے کردار سے اس راہنمائی کا اہل ثابت کرنا ہوگا اور ایسی مثال قائم کر کے دکھانی ہوگی جو دیگر افراد ملت کے لئے قابل تقلید ہو۔

آپ میں ایسے بھی ہیں جنہیں ابھی تعلیم جاری رکھنا ہے۔ ان کو میری یہی نصیحت ہے کہ وہ اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں جو آج انہیں خوش قسمتی سے حاصل ہے۔ مواقع بار بار ہاتھ نہیں آتے۔ افراد اور اقوام کی کامرانیوں اور ناکامیوں کی داستان اس سے عبارت ہے کہ انہوں نے پیش نظر مواقع سے فائدہ اٹھایا یا انہیں کھو دیتے رہے۔ اس مرحلے پر آپ کے سامنے ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ کہ آپ اپنی تمام تر توجہ اپنی تعلیم پر مرکوز رکھیں اور مستقبل کے لئے پوری تیاری کریں۔ ہم بڑی تیز رفتار دنیا میں جی رہے ہیں۔ آپ گھر اور درسگاہ کی محفوظ چار دیواری سے نکلیں گے تو آپ کو بڑا سخت مقابلہ درپیش آئے گا۔ آپ ایسی دنیا میں داخل ہوں گے جس میں بقائے اصلح کا اصول بڑی شدت سے کارفرما ہے۔ اس سے نہ کسی کو امان ملتی ہے نہ امان کی توقع کی جاسکتی ہے۔ وقت اور حالات نے نہ کسی کا انتظار کیا ہے نہ آپ کا کریں گے۔ زندہ رہنے کے لئے آپ کو دوسروں سے قدم ملا کر چلنا ہوگا۔ اس

دوڑ میں سست کمزور اور ڈانواڈول کے لئے کوئی گنجائش نہیں۔ جو کوئی بھی رفتار برقرار نہیں رکھ سکتا وہ پیچھے ہی نہیں رہ جاتا بلکہ کچلا بھی جاتا ہے۔ مستقبل میں آپ جن جنگوں سے دوچار ہوں گے وہ آپ اپنے کردار اور علم کے اسلحہ کی مدد سے ہی کامیابی سے لڑسکیں گے۔ ان کا بس اللہ ہی مالک ہے جو اس محاذ پر مسلح ہو کر نہیں آتے!

بدقسمتی سے طلبہ کو جادۂ تعلیم سے ہٹانے کے لئے کئی عوامل کارفرما ہیں۔ ایسے خودغرض اور غیر ذمہ دار عناصر کی ہمارے ہاں کمی نہیں جو طلباء کو اپنی مطلب براری کے لئے استعمال کرنے تک سے گریز نہیں کرتے۔ ایسے لوگ آپ کے دوست یا بہی خواہ نہیں ہوسکتے۔ انہیں آپ کے مستقبل میں ذرہ بھر دلچسپی نہیں۔ ان کی دلچسپی اپنے آپ سے ہے وہ اپنے مطلب کے لئے آپ کے مفاد کو قربان کردینے میں ذرہ بھر تامل نہیں کریں گے۔ ان سے بچ کر رہیئے۔

میں ایک انتباہ بھی ضروری سمجھتا ہوں غیر ملکی طرز زندگی کا اندھا دھند اختیار کرنے کا رجحان بہت عام ہو گیا ہے۔ یہ وقت کا فیشن بن گیا ہے۔ ہر ملک یا علاقے کا اپنا طرز زندگی ہوتا ہے اور وہ نتیجہ ہوتا ہے اس کے ثقافتی ورثے، اخلاقی اقدار معتقدات اور ماحول کا، یہ ضروری نہیں کہ ایک ملک یا علاقے میں جس طرز کو مستحسن یا روا گردانا جائے۔ اسے دوسری جگہ بھی ویسے ہی سمجھا جائے۔ ہمارا اپنا خصوصی تمدن ہے اور ہمیں اس پر بجا طور پر فخر ہے دنیا نے ہمارے تمدن سے بہت کچھ سیکھا اور لیا ہے۔ دور غلامی کا یہ افسوس ناک نتیجہ ہے کہ ہم بیرونی منڈیوں میں مال تلاش کرنے سے پہلے یہ دیکھ لینے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں کہ اپنے ہاں کیا موجود ہے۔ اگر ہم ذرا جائزہ لیں تو معلوم ہوجائے گا۔ کہ تمدن ایک ایسی شئے ہے جسے درآمد کرنے کی ضرورت نہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہم دل و دماغ کے تمام دروازے بند کرکے بیٹھ جائیں اور بیرونی دنیا سے کوئی واسطہ نہ رکھیں۔ اچھی چیز جہاں کہیں بھی ہو اسے حاصل کرلینا چاہئے۔ لیکن ہمیں ان راستوں پر آنکھیں بند کرکے نہیں چلنا چاہئے جو ہمیں منزل مقصود کی طرف لے جانے کی بجائے غلط سمت پر ڈال دینے کا موجب بنتے ہیں۔

آخر میں ایک بار پھر میں پرنسپل صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے اس تقریب کی صدارت کرنے کی دعوت دی۔ جیسا کہ ان کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے اس کالج نے تعلیم، کھیل اور دیگر کئی شعبوں میں ترقی حاصل کی ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ درس گاہ آئندہ بھی ترقی کرنے اور پھلنے پھولنے میں فارغ التحصیل گریجوایٹوں کو ایک بار پھر مبارک باد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی کامران و شاد ہوں۔

(سیارہ ڈائجسٹ ستمبر 1966ء صفحہ 77-80)

☆☆☆

جنرل اختر حسین ملک (ہلال جرأت) ۔ معرکۂ کشمیر کا مرد میدان

مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلمانان ہند نے قائداعظم کی بے مثالی قیادت میں مسلم لیگ کے جھنڈے تلے یک جان اور یک زبان ہوکر آزادی کی منفرد جنگ لڑی اور خاص نصرت الٰہی سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آگیا۔ یہ عظیم منزل قائداعظم کی انتھک و بے لوث کوششوں اور قوم کے کلمہ طیبہ کو اساس اور اتحاد یقین کرکے باہم متحد و منضبط ہوجانے کی برکت سے حاصل ہوئی۔

پھر ستمبر 1965ء میں قوم کے باہمی اتحاد اور صدر ایوب خان کی قوم کے نام تقریر میں کلمہ طیبہ کی برکت کا دوسرا بڑا نظارہ پاک بھارت جنگ کے دوران دیکھنے میں آیا۔ جب پاکستانی عوام کے بھرپور ولولے اور تعاون سے افواج پاکستان نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کردیئے اور ارض پاک کا نہ صرف بڑی کامیابی سے دفاع کیا بلکہ کئی محاذوں پر بھارت کو شکست سے دوچار کیا۔

قومی اتحاد کی برکت سے متعلق دو حوالے پیش کئے جاتے ہیں:۔

(1) نوائے وقت کے دینی کالم نوربصیرت مورخہ 26 اپریل 2004ء میں میاں عبدالرشید کی تحریر سے اقتباس پڑھئے۔

"عوام کا حوصلہ اور جذبہ بلند الہ دین کے چراغ سے زیادہ فوری نتائج پیدا کرسکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی قدر کی جائے۔ 1947ء میں قیام پاکستان کے موقع پر عوام میں یہ جذبہ پیدا ہوا تھا...... 1965ء میں جب صدر ایوب نے کہا کہ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے بزدل دشمن پر ٹوٹ پڑو تو قوم کا عزم پھر جوان ہوگیا ساری قوم اٹھ کھڑی ہوئی۔ جرائم پیشہ لوگوں نے برائی چھوڑ دی۔ کراچی سے پشاور تک ریلوے کی حفاظت لوگوں نے ازخود رضاکارانہ طور پر کی۔ ہر محاذ پر دیگیں پکوا کر بھیجیں راتوں کو اٹھ کر پہرے دیئے۔"

(نوائے وقت 26 اپریل 2004ء)

(2) مضمون نگار میاں ظفیر احمد اپنے مضمون قول فیصل مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 26 اگست 2004ء (ادارتی صفحہ) میں تحریر کرتے ہیں:۔

"کبھی تو یہ سوچنے کی زحمت کریں کہ آپ کے بزرگوں کو بھارت جیسے قدیم ملک میں بھانت بھانت کی قوموں سے واسطہ تھا۔ اس پر مستزاد انگریزوں کی غلامی تھی۔ ہم نے وہ ساری جنگیں اس لئے جیت لیں کہ ہم ایک اللہ، ایک رسول، ایک کتاب پر پورا یقین رکھتے اور اس حیثیت سے بھارت جیسے بڑے ملک کے مختلف صوبوں، علاقوں میں رہنے، مختلف زبانیں اردو، بنگلہ، مراٹھی، تامل، تلگو بولتے ہوئے دھوتی، لنگی، چوڑی دار پاجاموں، شلوار قمیص پہنتے ہوئے بھی وحدت کلمہ کی بنیاد پر ایک قوم رہے"۔

(نوائے وقت 26 اگست 2004ء)

ستمبر 1965ء کا ایک قابل ذکر معرکہ

ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ کا ایک عظیم الشان اور قابل ذکر معرکہ چھمب و جوڑیاں (مقبوضہ کشمیر) کا ہے جہاں پاکستانی جوانوں اور دلاوروں نے جنرل اختر حسین ملک کی زیر قیادت مقبوضہ کشمیر کے اندر جاکر بھارتی فوجوں کو ایسی عبرتناک اور بے مثال شکست دی کہ اب تک اس تاریخی فتح کے چرچے مختلف قومی اخبارات میں مضامین کی شکل میں ہوتے رہتے ہیں۔

ایک مضمون جو پڑھنے کے لائق ہے۔

جیسا کہ عرض کیا جاچکا ہے کبھی کبھار جنگ ستمبر اور Operation Grand Slam (جس کا ایک اہم حصہ چھمب جوڑیاں محاذ تھا) کے حوالے سے مختلف اہل علم و قلم کے معلومات افزاء مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن خاکسار اس وقت بریگیڈیئر (ر) شوکت قادر کے ایک حد درجہ معلوماتی اور حقیقت افروز مضمون "Operation Grand Slam 1965" کے حوالے سے کچھ ضروری باتیں قارئین کرام کے گوش گزار کرنا چاہتا ہے۔ بریگیڈیئر شوکت قادر کا متذکرہ مضمون انگریزی اخبار "ڈیلی ٹائمز" لاہور کی اشاعت مورخہ 4 اکتوبر 2003ء میں شائع ہوا ہے۔ آپریشن گرینڈ سلیم کا ذکر کرنے سے پہلے ایک دو سطور "آپریشن جبرالٹر" کے متعلق لکھنا ضروری ہے۔ یہ آپریشن نسبتاً پہلے شروع کیا گیا تھا اور اس کا مقصد مقبوضہ کشمیر میں کشمیری قوم کے اندر جذبہ حریت اور ہمت و ولولہ کو تازہ اور اجاگر کرنا تھا تاکہ وہ اپنی جدوجہد آزادی کو تیز کرکے کامیابی سے ہمکنار کرسکیں۔

آپریشن گرینڈ سلیم کے تعارف کے طور پر متذکرہ مضمون (مطبوعہ ڈیلی ٹائمز لاہور مورخہ 4 اکتوبر 2003ء) کے شروع میں بریگیڈیئر شوکت قادر تحریر کرتے ہیں:۔

آپریشن گرینڈ سلیم ان متعدد امکانی منصوبوں میں سے ایک تھا جو آپریشن جبرالٹر کے مددگار منصوبوں کے طور پر تیار کئے گئے تھے۔ ...... بہت سے لکھنے والوں نے اس منصوبے کو ذوالفقار علی بھٹو سے منسوب کیا ہے۔ یہ بات درست نہیں ہے یہ ایک ممکنہ منصوبہ تھا جسے سوچ سمجھ کر بنایا گیا تھا اور مسٹر بھٹو کو پسند آیا تھا۔ ...... یہ منصوبہ فوج کا حد درجہ قابل عمل اور دانشمندانہ انتخاب تھا۔

اس آپریشن کے اہداف اور تقاضوں کے متعلق بریگیڈیئر شوکت قادر لکھتے ہیں:۔

اس آپریشن کے چار مدارج تھے۔

(1) چھمب پر قبضہ کرنا۔ (2) دریائے توی کو پار کرکے اپنی نفری اور پوزیشن مستحکم کرنا۔ (3) اس کے بعد اکھنور پر قبضہ کرنا۔ (4) آخرکار بھارت کی سپلائی لائن کاٹ دینا اور راجپوری کو زیر نگیں کرنا۔ دشوار گزار علاقے کے باوجود جس میں ایک دریا کو بھی عبور کرنا تھا، کامیابی کے امکان کا دارومدار اس منصوبہ کی بے باک جراتمندی پر تھا۔ تیز رفتاری سے کارروائی کرنا ازبس ضروری تھا کیونکہ تاخیر کا مطلب یہ ہوگا کہ ہندوستانی اکھنور کو اضافی اور تازہ کمک مہیا کرلیں گے اور اسے ناقابل تسخیر بنادیں گے۔

مہم کی قیادت کا اہل کون؟

اس ضمن میں بریگیڈیئر شوکت قادر لکھتے ہیں:۔

میں نے اپنے گزشتہ ہفتے کے مضمون میں میجر جنرل اختر ملک کے متعلق چند کلمات تو کہے تھے لیکن وہ کافی نہیں تھے۔ وہ ایک دلیر اور جری کمانڈر تھے جو دباؤ میں بھی گھبراتے نہیں تھے اور پُرسکون رہتے تھے اور اپنے جوانوں میں اعتماد کی جوت جگا دیتے تھے۔ نہ صرف افسروں میں بلکہ سپاہیوں میں بھی۔ جس سے ان لوگوں کے حوصلے کہیں بلند ہوجاتے۔

جنرل ملک! اس طرح کی مہم Grand Slam کے لئے بہترین صلاحیتوں والے کمانڈر تھے۔

(مضمون مطبوعہ ڈیلی ٹائمز لاہور 4 اکتوبر 2003ء)

جنرل اختر ملک کی شجاعت

آپریشن گرینڈ سلیم جیسی زبردست مہم کی قیادت کے لئے جنرل اختر ملک کے ہر لحاظ سے اہل اور قابل اعتماد ہونے کا ذکر آپ نے بریگیڈیئر شوکت قادر کے الفاظ میں پڑھا۔ اس مہم کا دلچسپ اور حیرت انگیز تذکرہ جاری رکھنے سے قبل ہم قارئین کرام کی خدمت میں چند اور اعلیٰ فوجی افسروں اور تجزیہ نگار حضرات کے حوالے پیش کرتے ہیں جن سے مزید واضح ہوجائے گا کہ جنرل اختر ملک کی جرأتوں اور صلاحیتوں کا کس طرح برملا اعتراف کیا گیا ہے۔ حوالے ملاحظہ فرمائیے۔

معروف تجزیہ نگار معین باری لکھتے ہیں:۔

جنرل اختر حسین ملک کو فوت ہوئے اگرچہ کئی سال گزر چکے ہیں لیکن فوج کے اندر آج بھی ان کا نام

عزت واحترام سے لیا جاتا ہے۔ وہ بڑے بہادر اور جنگجو قسم کے کمانڈر تھے وہ ایسے جرنیلوں میں سے تھے جو جذبہ شہادت سے سرشار ہوتے ہیں جو طاقتور دشمن کے سامنے بھی بڑے بڑے خطرات مول لے لیتے ہیں''۔ (روزنامہ جنگ لاہور 7 اگست 1985ء ص3)

کشمیر کی پہلی جنگ (48-1947ء) میں حصہ لینے والے کرنل صدیق راجہ اپنے انٹرویو مطبوعہ ماہنامہ حکایت میں پاک فوج اور مایہ ناز سپوت جنرل اختر حسین ملک کو یوں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

پاک فوج اور آزاد کشمیر کی فوج نے چھمب سیکٹر سے انڈین آرمی کو بھگایا اور برق رفتار پیش قدمی کرتی چلی گئی۔ دو تین دنوں بعد اکھنور پر قبضہ ہو جاتا اور پورے کا پورا کشمیر سیل یعنی سر بمہر ہو جاتا اور اس کے اندر کی تمام انڈین آرمی ہماری قیدی ہوتی لیکن ایوب خان نے اس کامیابی کو تباہ کرنے کے لئے اکھنور پہنچنے سے پہلے ہی کمانڈ تبدیل کر دی اور ایک شیر دل جرنیل اختر حسین ملک کو جو واقعی شیروں کی طرح دشمن پر جھپٹ جھپٹ کر آگے بڑھ رہا تھا، پیچھے بھیج کر ایک شرابی کبابی اور عیاش جرنیل یحییٰ خان کو اس کی جگہ آگے بھیجا''۔

(ماہنامہ حکایت سالنامہ فروری 1997ء ص158)

سابق رکن قومی اسمبلی اور وفاقی وزیر میجر (ر) نادر پرویز نے اپنے انٹرویو میں جنرل اختر حسین کے متعلق اپنے خیالات محسوسات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میجر جنرل اختر حسین ملک کے متعلق آپ کہہ سکتے ہیں کہ وہ سپر انٹیلی جینٹ اور جینئس تھے اور ترکی میں رہے ہیں جہاں امریکی اور غیر ملکی جرنیل بھی تھے اور اختر حسین ملک نے وہاں اپنا سکہ منوایا وہ لوگ اس بات کے قائل ہوگئے کہ ہاں پاکستانی فوج میں کوئی جرنیل ہے۔ 1965ء کی جنگ کی انہوں نے پلاننگ کی تھی اگر ہم اس پلاننگ کے تحت چلتے رہتے تو اکھنور قبضے میں آجاتا۔ اکھنور قبضے میں آجاتا تو سیالکوٹ محفوظ پوزیشن میں ہوتا کیونکہ اکھنور انڈین کی لائن آف کمیونیکیشن تھی''۔

(مشہور صحافی منیر احمد منیر کی مرتب کردہ کتاب ''المیہ مشرقی پاکستان کے پانچ کردار'' ص203 آتش فشاں پبلیکیشنز)

سابق کمانڈر انچیف جنرل گل حسن کی یادداشتیں 1991ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے شائع کیں۔ اپنی کتاب کے ص178 پر جنرل گل حسن ان الفاظ میں جنرل اختر حسین ملک کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

''جنرل ملک بڑی کرشماتی اور ذہین شخصیت کے مالک تھے۔ نوجوان افسروں اور جوانوں کے مزاج پر انہیں پورا قابو حاصل تھا۔ وہ سنجیدہ مزاج اور زرخیز ذہن والے سپاہی تھے''۔

جنرل (ر) جہاں درد خاں اپنی خود نوشت ''پاکستان۔ قیادت کا بحران'' (پبلشرز ادارہ جنگ) کے ص32 پر جنرل اختر ملک کا ان شاندار الفاظ میں ذکر کرتے ہیں:۔

''بریگیڈیئر (بعد میں جنرل) اختر پیشہ وارانہ سرگرمیوں میں غیر معمولی طور پر اختراعی ذہن کے مالک تھے اور وہ اپنی بے پناہ مہارت اور قائدانہ صلاحیتوں کی وجہ سے عزت واحترام سے دیکھے جاتے تھے۔ بریگیڈیئر اختر نے (بعد ازاں لیفٹیننٹ جنرل) آپریشن جبرالٹر کو نہ صرف تخلیق کیا بلکہ عملی جامہ پہنایا''۔

باکمال جنرل

کرنل ریٹائرڈ رفیع الدین نے اپنی کتاب ''بھٹو کے آخری 323 دن'' کے صفحہ 66 پر لکھا ہے:۔

''ایک دن پاک بھارت جنگ 1965ء کا ذکر چھڑا...... بھٹو صاحب کہنے لگے جنرل اختر ملک کو کشمیر کے چھمب جوڑیاں محاذ پر نہ روک دیا جاتا تو وہ کشمیر میں ہندوستانی افواج کو تہس نہس کر دیتے مگر ایوب خان تو اپنے چہیتے یحییٰ خان کو ہیرو بنانا چاہتے تھے۔ 1965ء کی جنگ کے اس تذکرے کے دوران بھٹو صاحب نے جنرل اختر ملک کی بے حد تعریف کی کہنے لگے اختر ملک ایک باکمال جنرل تھا۔ وہ ایک اعلیٰ درجے کا سالار تھا۔ وہ بڑا بہادر اور دل گردے کا مالک تھا اور فن سپہ گری کو خوب جانتا تھا۔ اس جیسا جنرل پاکستانی فوج نے ابھی تک پیدا نہیں کیا''۔

(بھٹو کے آخری 323 دن'' ص66)

جنرل (ر) نصیر اختر سابق کور کمانڈر کراچی سے ایک انٹرویو میں سوال کیا گیا۔

سوال: آپ کو پاکستانی جرنیلوں میں سے کون سب سے زیادہ پسند ہے۔

جواب: میرا خیال ہے کہ ہر کسی نے اپنے طور پر بہتر کردار ادا کیا۔ لیکن میرے نزدیک جنرل اختر حسین ملک عظیم سپاہی اور جنرل تھے۔

(جنگ سنڈے میگزین 8 جون 2003ء ص12 کالم 4)

چھمب کے محاذ کی اہمیت

ستمبر 1965ء کے معرکہ ہندو پاک کی تفصیلات کے متعلق سینئر صحافی شریف فاروق کی کتاب ''پاکستان میدان جنگ میں'' بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یہ کتاب جنگ ستمبر کے چند ماہ بعد جنوری 1966ء میں منظر عام پر آگئی تھی۔

چھمب محاذ کی اہمیت اور اس محاذ کو سر کرنے سے متعلق شریف فاروق تحریر کرتے ہیں۔

چھمب گزشتہ 17 سال سے بھارت کا بہت بڑا گڑھ تھا۔ یہاں انہوں نے اتنی بھاری تعداد میں خوراک، اسلحہ اور گولہ بارود کے ذخیرے لے کر رکھے تھے۔ اگر وہ یہاں سالوں تک لڑنا چاہتے تو کافی ہوتے لیکن پاکستان کی جواں ہمت بہادر اور نظم و ضبط میں اپنی نظیر آپ فوجوں کے ایک ہی ہلے نے ان کے قدم اکھاڑ دیئے اور اس نے دشمن کے سامنے راہ فرار کے سوا دوسرا کوئی راستہ کھلا نہ چھوڑا۔

چھمب پر قابض ہونے کے بعد پاکستانی فوجوں نے کسی مقابلہ کے بغیر دریائے توی عبور کر لیا۔ اس کے بعد وہ برق رفتاری سے بھارت کے مضبوط گڑھ جوڑیاں کی طرف بڑھنے لگیں۔ چھمب کے سیکٹر میں پاکستان کے حملہ کو فوجی زبان میں عظیم تباہ کن حملہ (Grand Slam) کا نام دیا اور یہ واقعی تباہ کن ثابت ہوا۔ یعنی بھارتی فوج کو چھمب سیکٹر میں مکمل تباہی سے ہمکنار کر دیا گیا۔

(کتاب ''پاکستان میدان جنگ میں'' ص113)

دوسرا حوالہ تحریک آزادی کے کارکن خواجہ افتخار کے مضمون ''جب پوری قوم ایثار وقربانی کا پیکر بن گئی'' سے پیش کیا جاتا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جنرل اختر حسین ملک کی قیادت میں پاک فوج کے افسروں اور جوانوں نے چھمب کے محاذ پر کیسی زبردست کامیابی حاصل کی تھی۔ خواجہ افتخار اپنے متذکرہ مضمون میں تحریر کرتے ہیں:۔

''انہی دنوں مجھے واہگہ، کھیم کرن، سیالکوٹ کے (چونڈہ) اور چھمب جوڑیاں کے محاذوں پر جانے اور فوجی جوانوں کے جذبوں کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا...... بھارتی فوج چھمب کے فلک بوس پہاڑوں کے فولادی مورچوں میں بیٹھ کر کھلے میدان میں پیش قدمی کرنے والے پاک فوج کے جوانوں پر اندھا دھند گولے برسا رہی تھی۔ مگر آفرین ہے ہماری فوج کے جیالوں کی ہمت مردانہ پر کہ وہ اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرتے ہوئے اس حد تک آگے بڑھتے چلے گئے کہ وہ بزدل آہنی مورچوں سے دم دبا کر بھاگنے پر مجبور ہوگئے۔ اس موقع پر میں نے بھارتی فوجی بھگوڑوں کی سینکڑوں جوتیاں اور نیکریں دریائے توی کے کنارے (چھمب) کے میدان میں بکھری ہوئی دیکھیں۔ جس سے اندازہ ہوتا تھا کہ بھارتی بھگوڑے پاکستانی فوج سے اس حد تک خوفزدہ ہوگئے تھے کہ اپنے پاؤں کی جوتیاں تک چھوڑ کر بھاگ گئے''۔

(نوائے وقت اشاعت خاص 6 ستمبر 2005ء کالم 4)

ہر قدم کارگر ہر نظر بارور

چھمب آپریشن میں جنرل اختر ملک اور آپ کے ساتھیوں نے واقعتاً عظیم کامیابی اور فتح حاصل کی اور دشمن کو ایسا زبردست نقصان پہنچایا کہ یہ آپریشن واقعی Grand Slam ثابت ہوا۔ اس زبردست یلغار کی دلچسپ تفصیل کے متعلق دو تین اور حوالے پیش کئے جاتے ہیں۔

بریگیڈیئر شوکت قادر کے مضمون کا یہ حصہ پڑھئے۔

''آپریشن (Grand Slam) یکم ستمبر کو صبح سویرے 5 بجے شروع ہونا تھا۔ یہ منصوبہ بندی کے مطابق شروع ہوا۔ چھمب مقررہ وقت کے اندر سرنگوں ہوگیا اور پہلی روشنی کے جلد بعد صبح سات بجے کے قریب ہماری افواج نے دریائے توی کو عبور کرنا شروع کر دیا۔ آگے کی جنگی کارروائی تیزی سے جاری رہی اور بعد دوپہر ایک بجے تک افواج نے اپنی نفری اور پوزیشن مستحکم کر لی اور اب وہ اپنے مربوط خطوں میں داخل ہونے کے لئے تیار ہی کھڑی تھیں۔ یہاں سے روشنی ختم ہونے سے کافی وقت پہلے قریباً 3 بجے سہ پہر کو اکھنور پر حملے کا آغاز کیا جاسکتا تھا۔ بہرحال اکھنور تک پہنچنا ہماری قسمت میں نہ تھا (کیونکہ کمانڈر اختر ملک اور ان کے لشکر کو جاری کارروائی کے درمیان میں روک دیا گیا۔ مترجم) (ڈیلی ٹائمز 4 اکتوبر 2003ء)

کرنل (ر) محمد عبدالحق مرزا شیر جنگ (یکے از مجاہدین آپریشن جبرالٹر) کا ایک مضمون بعنوان ''آپریشن جبرالٹر'' میں لکھتے ہیں:۔

پھر چھمب جوڑیاں کے روایتی کامیاب آپریشن کا جو عبرتناک حشر جنرل اختر ملک مرحوم کو کمان سے علیحدہ کر دینے کے باعث ہوا اس کا کیا جواز تھا۔

تنہا اکھنور پاکستانی غازیوں کے پاؤں کی چاپ سننے کا منتظر جموں میں کھلبلی مچی ہوئی''!

(نوائے وقت مورخہ 2 جنوری 1990ء)

دشمن نے اکھنور بھی خالی کر دیا تھا!!

بریگیڈیئر (ر) افتخار سرفراز ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین سے گفتگو کرتے ہوئے یہ افسوسناک انکشاف کرتے ہیں:۔

''اس روز ہم فتح کے بہت قریب تھے میرا دعویٰ ہے کہ جو پاک آرمی کی پوزیشن 65ء میں تھی اس سطح پر ہم اب تک نہیں آسکے۔ اب کئی باتیں ایسی ہیں جن پر تبصرہ کرنے سے بہت سے راز سامنے آجائیں گے۔ انہیں رہنے دیں...... جنگ کے بعد ہمارے ایک دوست (میں نام نہیں بتاؤں گا) امریکہ گئے۔ انہیں ایک سکھ آفیسر نے کہا کہ آپ کو کیا ہوا تھا ''اکھنور'' تو تمہارے سامنے خالی پڑا تھا...... آپ پیچھے کیوں ہٹ گئے؟

(نوائے وقت سنڈے میگزین 5 ستمبر 1999ء ص10)

چھ ستمبر کا جذبہ

اداریہ کی یہ سطور ملاحظہ فرمائیں۔

''1965ء کی جنگ کی وجوہات بھی کسی سے پوشیدہ نہیں، اس کے پس منظر میں مسئلہ کشمیر تھا۔ جسے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں استصواب کے ذریعے حل کرنے کے لئے بھارت آمادہ نہیں تھا اور پاکستان ''تنگ آمد بجنگ آمد'' کے مرحلے میں داخل ہوا تو اس نے ایک فوجی معرکہ آرائی ''رن آف کچھ'' میں کی جو پاکستان کی کامیابی پر منتج قرار دی جاتی ہے۔ دوسری فوجی مہم جوئی کشمیر میں کی گئی جس کے بارے میں امریکی سفیر متعینہ پاکستان نے واشنگٹن کو جو خفیہ رپورٹ بھیجی اس میں لکھا کہ

''بھارت جموں پر پاکستان کے حملے کا سامنا نہیں

کرسکا اور اکھنور پر دریائے چناب کے پل سے ایک سڑک جو کشمیر کو جاتی ہے۔ اس پر پاکستان قبضہ کرنے والا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بھارتی افواج کی رابطہ لائن منقطع ہوجائے گی''۔

(نوائے وقت 6 ستمبر 2003ء)

جیتی بازی ہار دی

اس افسوسناک امر پر جتنا بھی غور کیا جائے کہ کامیاب آپریشن کے دوران کمان کو تبدیل کرنا سراسر خسارے کا سودا ہوتا ہے۔ اسی قدر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ اکھنور کی طرف تیز رفتار پیش رفت کے دوران جنرل اختر ملک کو تبدیل کرنا جیتی ہوئی بازی ہار دینے کی بدترین مثال ہے۔ منصوبے کے مطابق اکھنور پر قبضہ کرکے انڈیا کی سپلائی لائن کاٹ دینے سے بھارتی فوج بری طرح مفلوج اور ناکام ہو جاتی اور اسے لاہور اور پھر سیالکوٹ پر حملہ کرنے کا موقع ہی نہ ملتا اور اس طرح 1965ء کی جنگ کا نقشہ پوری طرح پاکستان کے حق میں ہوتا اور مقبوضہ کشمیر کا مسئلہ بھی کامیابی اور فتح کے ساتھ حل ہوجاتا۔

اس سلسلہ میں عسکری ماہرین اور سیاسی تجزیہ نگاروں نے بہت وضاحت سے لکھا ہے۔ چند حوالے ملاحظہ فرمائیں۔

بریگیڈیئر (ر) شوکت قادر اپنے انگریزی مضمون ''آپریشن گرینڈ سلیم 1965ء مطبوعہ ڈیلی ٹائمز لاہور 4/ اکتوبر 2003ء کے کالم نمبر 3 میں بتاتے ہیں کہ:

''کامگار کمانڈر (جنرل اختر ملک ۔ مترجم) کو واپس آنے کا حکم دے کر قیمتی وقت ضائع کر دیا گیا۔ ......اسی دوران اکھنور کو اضافی کمک کے ذریعے مضبوط بنا لیا گیا اور وہ ہدف ناقابل حصول ہوگیا۔ شائد اگر اکھنور پر قبضہ ہو جاتا اور ہندوستان کی سپلائی لائن کاٹ دی جاتی تو ہندوستان کبھی بھی سیالکوٹ پر حملہ آور نہ ہوتا!!

عسکری تجزیہ نگار بریگیڈیئر (ر) شمس الحق قاضی کا ایک مضمون بالاقساط روزنامہ نوائے وقت میں شائع ہوا ہے۔ اس کی قسط نمبر 2 (مطبوعہ نوائے وقت 20 دسمبر 2005ء) میں صاحب مضمون لکھتے ہیں:۔

''ستمبر 1965ء میں اکھنور کے محاذ پر پاکستانی دستوں نے بجلی کی سی تیزی کے ساتھ چھمب کے مقام پر دریائے توی کو عبور کرکے جوڑیاں کے اہم مقام پر قبضہ کرتے ہوئے بھارتی دفاعی لائن کو تہس نہس کر دیا اور بلکہ ایک پوری بھارتی آرٹلری رجمنٹ ساری توپوں اور گولہ بارود سمیت قبضہ میں کرلی اور اب جبکہ دریائے چناب پر اکھنور کا اہم ترین ٹارگٹ صرف چند میل ہی دور رہ گیا تھا اور اس پر قبضہ دنوں کی نہیں بلکہ چند گھنٹوں کی بات رہ گئی تھی۔ تو صدر ایوب اور جنرل موسیٰ نے اکھنور پر حملہ جاری رکھنے کی بجائے جنرل اختر ملک کو تبدیل کرکے جنرل یحییٰ خان جیسے کھلنڈرے جرنیل کو اکھنور آپریشن کا کمانڈر مقرر کر دیا اور اس انتہائی بدقسمت اور مہلک تبدیلی کا نتیجہ ویسا ہی نکلا جیسا کہ 1948ء میں مجاہدین کے کمانڈر خورشید انور کے بارہ مولا پہنچ کر سری نگر پر حملہ جاری رکھنے کی بجائے آئندہ حکومت میں اپنا حصہ طے کرنے کے لئے کشمیری لیڈروں کی بارہ مولا کانفرنس ترتیب دینے کا نکلا تھا''۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت 20 دسمبر 2005ء اداراتی صفحہ)

تجزیہ نگار معین باری اپنے مضمون کشمیر اور اخلاقیات میں لکھتے ہیں:۔

''ادھر اکھنور چند کلومیٹر پر تھا کہ فیلڈ مارشل نے اختر ملک کی جگہ جنرل یحییٰ خان کو جی او سی بنا دیا تھا تاکہ وہ اس فتح کا سہرا باندھ سکے۔ پیش قدمی چند دنوں کے لئے روک دی گئی۔ اس لئے کہ یحییٰ خاں شراب نوشی اور نئی منصوبہ بندی میں مصروف تھے۔ اس دوران بھارتی فوج نے مورچے مضبوط کر لئے''۔

(مطبوعہ نوائے وقت 26 دسمبر 2004ء)

روزنامہ نوائے وقت اشاعت خاص میں جنگ 1965ء کے متعلق ایک مجلس مذاکرہ کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس میں بریگیڈیئر (ر) اسماعیل صدیقی کہتے ہیں:۔

''پاکستان کی زندگی میں دو مواقع ایسے آئے جب مسئلہ کشمیر کے حل ہونے کے امکانات پیدا ہوئے تھے، ان میں سے ایک 1962ء کا واقعہ جس کا تذکرہ قدرت اللہ شہاب نے اپنے سوانح ''شہاب نامہ'' میں کیا ہے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کا دوسرا سنہری موقع 1965ء کی جنگ تھا۔ جس انداز سے ہماری فوج آگے بڑھ رہی تھی، اکھنور ساڑھے تین میل کے فاصلے پر تھا۔ اکھنور پر قبضہ ہو جاتا تو 3 ڈویژن بھارتی فوج سرنڈر کر دیتی۔ (نوائے وقت 6 ستمبر 2005ء کالم 8,7)

لاہور محاذ کے ہیرو جنرل سرفراز خان ہلال جرأت اپنے مضمون آپریشن جبرالٹر مطبوعہ جنگ لاہور 6 ستمبر 1984ء میں لکھتے ہیں:۔

''جس ہنرمندی سے اختر ملک نے چھمب پر اٹیک کیا اسے شاندار فتح کے علاوہ کوئی دوسرا نام نہیں دیا جاسکتا۔ وہ اس پوزیشن میں تھے کہ آگے بڑھ کر جوڑیاں پر قبضہ کرلیں۔ کیونکہ چھمب کے بعد یہاں دشمن کے قدم اکھڑ چکے تھے اور وہ جوڑیاں خالی کرنے کے لئے فقط پاکستانی فوج کے آگے بڑھنے کے انتظار میں تھے۔ مگر ایسا نہیں ہونے دیا گیا۔ کیونکہ پکی پکائی پر یحییٰ خان کو بٹھانے اور کامیابی کا سہرا ان کے سر باندھنے کا پلان بن چکا تھا لیکن نقصان کس کا ہوا؟ بھارت کو مکمل شکست دینے کا موقع ہاتھ سے نکل گیا تھا۔ کمانڈر کی تبدیلی میں دو دن ضائع ہوئے''۔

(جنگ لاہور 6 ستمبر 1984ء)

میجر جنرل (ر) محمد شفیق کا بھرپور تبصرہ۔

جنگ ستمبر 1965ء کے حوالے سے ادارہ ''نوائے وقت'' نے ایوان وقت کے زیراہتمام ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی جس میں مختلف فوجی افسران کو مدعو کیا گیا اور ان سے جنگ ستمبر کے حوالے سے کچھ سوالات کے جواب حاصل کئے گئے۔

میجر جنرل (ر) محمد شفیق نے چھمب جوڑیاں آپریشن کے حوالے سے جو باتیں وضاحت سے بیان کیں وہ غور سے پڑھنے کے لائق ہیں:

''پاکستانی افواج کا ہدف اکھنور پر قبضہ کرنا تھا جس کے لئے فوجی دستہ کی کمان جنرل اختر حسین ملک کر رہے تھے۔ یہ حملہ اتنا چانک کیا گیا کہ ہندوستانی افواج اپنے مورچے چھوڑ کر بھاگ نکلیں اور اکھنور پر قبضہ کے امکانات روشن ہوگئے تھے۔ اگر اکھنور پر پاکستانی افواج کا قبضہ ہو جاتا تو ہندوستان (اپنی جنگی حکمت عملی کے لحاظ سے) جنگ ہار چکا تھا۔ نہ وہ سیالکوٹ پر اپنی Main Forces یلغار کو عملی جامہ پہنا سکتا اور نہ کشمیر میں اپنے آپ کو اس قابل بنا سکتا کہ اپنا قبضہ جاری رکھ سکے۔ یہ ایک ایسا موقع تھا۔ جس کو پاکستانی فوج نے اپنی نااہلی سے گنوا دیا۔ ہوا یہ کہ جب جنرل اختر ملک کامیابی سے پیش قدمی کر رہے تھے اس وقت ان کو کمان سے ہٹا دیا گیا۔ یہ ایک ایسا فیصلہ تھا جو دنیا کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا۔ کمان سے سبکدوش کرنا تو ہوتا رہتا ہے جس کی کئی وجوہات ہوتی ہیں لیکن ایک ملٹری آپریشن جو کامیابی سے پراگریس کر رہا ہو اس کے دوران کمانڈر کو ہٹانا درست نہیں ہوتا۔ جو تحقیق میں نے اس بارے میں کی ہے اس سے میری ناقص رائے میں یہ بات واضح ہے کہ یہ ایک شدید تر غلطی تھی جس کی تفتیش ہونی چاہئے تھی اور جو لوگ اس غلطی میں ملوث تھے ان کو سزا ملنی چاہئے تھی۔ جب اس آپریشن کے دوران کمان بدلی تو اس کی پہلے تیاری نہیں کی گئی تھی۔ اس وجہ سے نئے کمانڈر جنرل یحییٰ خان کے آپریشن میں تین دن کی تاخیر ہوگئی۔ تین دن کی تاخیر ہندوستانی افواج کے لئے ایک آسمانی تحفہ ثابت ہوا۔ وہ Panic سے سنبھل گئے اور دوبارہ دفاع کرنے میں کامیاب ہوئے۔ جنرل یحییٰ خان اکھنور نہ پہنچ سکے اور ہندوستان نے دفاع اکھنور مضبوط کرلیا''۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 7 ستمبر 2003ء ص 17 کالم 2,1)

عسکری تجزیہ نگار بریگیڈیئر (ر) محمد یوسف اپنے مضمون ''ایوبی مارشل لاء'' مطبوعہ نوائے وقت 5 جون 2008ء میں 1965ء کی جنگ کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:۔

''1965ء کی جنگ غلط وقت اور کمزور حکمت عملی کے ساتھ ایوب خان نے شروع کی اور اپنا مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ اس جنگ کے دوران ایوب خان نے ایک اور کمال دکھایا کہ عین اس وقت جب اختر (ملک) چھمب جوڑیاں محاذ پر مکمل کامیابی حاصل کرنے والے تھے۔ ان کی جگہ جنرل یحییٰ خان کو لگا دیا۔ تاکہ کامیابی کا سہرا اس کے سر باندھ کر بعد میں اسے کمانڈر انچیف بنایا جاسکے۔ کہتے ہیں یحییٰ خان نے اس محاذ پر آکر جنرل رانی کے ہیڈکوارٹر میں ڈیرہ ڈال لیا اور اس کے رانی کے در پر بسجود ہونے کے بعد پاکستانی فوج ایک قدم آگے نہ بڑھ سکی''۔

(نوائے وقت 5 ستمبر 2007ء کالم 3)

ستمبر

چاند اس رات بھی نکلا تھا، مگر اس کا وجود
اتنا خوں رنگ تھا' جیسے کسی معصوم کی لاش
تارے اس رات بھی چمکے تھے' مگر اس ڈھب سے
جیسے کٹ جائے گی کوئی جسم حسیں قاش قاش
اتنی بے چین تھی اس رات مہک پھولوں کی
جیسے ماں' جس کو ہو کھوئے ہوئے بچے کی تلاش
پیڑ چیخ اٹھتے تھے امواج ہوا کی زد میں
نوکِ شمشیر کی مانند تھی جھونکوں کی تراش
اتنے بیداد زمانے میں یہ سازش بھری رات
میری تاریخ کے سینے میں اتر آئی تھی
اپنی سنگینوں میں اس رات کی سفاک سپاہ
دودھ پیتے ہوئے بچوں کو پرولائی تھی
گھر کے آنگن میں رواں خون تھا گھر والوں کا
اور ہر کھیت پہ شعلوں کی گھٹا چھائی تھی
راستے بند تھے لاشوں سے پٹی گلیوں میں
بھیڑ سی بھیڑ تھی، تنہائی سی تنہائی تھی
تب کراں تابہ کراں صبح کی آہٹ گونجی
آفتاب ایک دھماکے سے افق پر آیا
اب نہ وہ رات کی ہیبت تھی نہ ظلمت کا وہ ظلم
پرچم نور یہاں اور وہاں لہرایا
جتنی کرنیں بھی اندھیرے میں اتر کر ابھریں
نوک پہ رات کا دامان دریدہ پایا
میری تاریخ کا وہ باب منور ہے یہ دن
جس نے اس قوم کو خود اس کا پتہ بتلایا
آخری بار اندھیرے کے پجاری سن لیں
میں سحر ہوں میں اجالا ہوں حقیقت ہوں میں
میں محبت کا تو دیتا ہوں محبت سے جواب
لیکن اعداء کے لئے قہر و قیامت ہوں میں
امن میں موجۂ نکہت مرا کردار سہی
جنگ کے دور میں غیرت ہوں، حمیت ہوں میں
میرا دشمن مجھے للکار کے جائے گا کہاں
خاک کا طیش ہوں، افلاک کی دہشت ہوں میں

احمد ندیم قاسمی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86149 میں عمر فاروق

ولد فاروق چن قوم چن پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن غازی بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 86150 میں عبدالباقی

ولد عبدالغفور قوم پٹھان پیشہ کنٹریکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کنٹریکٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباقی۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 86151 میں عبدالصمد

ولد عبدالشکور قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالصمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 86152 میں مظفر احمد

ولد مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 86153 میں شکیلۃ الکبریٰ

بنت نصر اللہ خان بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عابد آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلۃ الکبریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان بلوچ والد موصیہ وصیت نمبر 55957۔ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد وصیت نمبر 55495

مسل نمبر 86154 میں نبیلہ نصرت

زوجہ صدیق احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عابد آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 86155 میں ڈاکٹر عزیز قطب احمد

ولد خواجہ حسین علی (مرحوم) قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنوں کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6/1 ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 5 سانگھڑ مالیتی 80 ہزار روپے فی ایکڑ (2) رہائشی مکان واقع کراچی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4918 روپے ماہوار بصورت پنشن و ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر عزیز قطب احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق حسین بٹ وصیت نمبر 51065۔ گواہ شد نمبر 2 قادر حسین بٹ ولد ڈاکٹر عزیز قطب احمد بٹ

مسل نمبر 86156 میں مشتاق احمد

ولد طاہر احمد اختر قوم وڑائچ پیشہ کارپینٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف کالونی ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اختر والد موصی

مسل نمبر 86157 میں سید خالد علی

ولد سید خورشید علی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2006ء ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید خالد علی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منیب احمد وصیت نمبر 65352۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد مجید وصیت نمبر 65360

مسل نمبر 86158 میں سید مسعود احمد

ولد سید ضیاء احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال شرقی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 86159 میں سید محمد احمد

ولد سید مسعود احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن شرقی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف بشیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 سید مسعود احمد والد موصی

مسل نمبر 86160 میں قرۃ العین مجیب

بنت مجیب احمد ناصر قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین مجیب۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف بشیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ناصر والد موصیہ وصیت نمبر 45597

مسل نمبر 86161 میں مدیحہ مجیب

بنت مجیب احمد ناصر قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ مجیب۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 86162 میں ملیحہ مجیب

بنت مجیب احمد ناصر قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ مجیب۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ناصر والد موصیہ وصیت نمبر 45597

مسل نمبر 86163 میں محمد عبداللہ

ولد محمد اسد اللہ قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حصہ وراثت از والدہ مرحومہ طلائی زیور ساڑھے بارہ گرام (2) نقد رقم -/4700

روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسداللہ والد موصی وصیت نمبر 25196۔گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاءاللہ وصیت نمبر 30728

مسل نمبر 86164 میں خدیجہ ناز

زوجہ رفیع احمد قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خدیجہ ناز۔گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن ولد حاجی غلام محمد۔گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد میمن ولد محمد صدیق میمن

مسل نمبر 86165 میں رفیع احمد

ولد حمید الدین قوم مغل پیشہ دکاندار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایا دوکان -/100000 روپے (2) ترکہ والد 10 مرلہ پلاٹ دارالنصر غربی ربوہ کا شرعی حصہ (والدہ اور ہم سات بھائی حصہ دار ہیں) (3) گائے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن۔گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد

مسل نمبر 86166 میں ثناء محمد

ولد محمد صدیق قوم میمن پیشہ...... عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثناء محمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد صدیق میمن

مسل نمبر 86167 میں فرحت سعید

زوجہ محمد سعید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1500 روپے (2) زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 39/D.B خوشاب مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت سعید۔گواہ شد نمبر 1 عدنان سعید ولد محمد سعید۔گواہ شد نمبر 2 عامر سعید ذیشان ولد محمد سعید

مسل نمبر 86168 میں عابد لطیف

ولد رانا لطیف احمد خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ا ایکڑ واقع چک نمبر 88 ج۔ب فیصل آباد (2) 8 مرلہ رہائشی مکان۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/29000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابد لطیف گواہ شد نمبر 1 رانا محمد نعیم ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر ولد رائے ظہور احمد ناصر

مسل نمبر 86169 میں عطیۃ النصیر

بنت قمر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6750 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ النصیر۔گواہ شد نمبر 1 نوید الظفر ولد حمید الحامد۔گواہ شد نمبر 2 سید فارس احمد پیر ولد پیر سلطان احمد

مسل نمبر 86170 میں عبدالجمیل مبشر

ولد ڈاکٹر عبداللطیف نصرت (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی ایک کروڑ روپے اندازاً جس پر 50 لاکھ روپے قرض حسنہ ہے (2) بینک بیلنس -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالجمیل مبشر۔گواہ شد نمبر 1 نوید الظفر گواہ شد نمبر 2 شریف احمد

مسل نمبر 86171 میں نصرت جہاں

زوجہ محمد احمد جہانگیری قوم جہانگیری پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/252000 روپے (2) طلائی زیور قریباً 30 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت جہاں۔گواہ شد نمبر 1 ثاقب عزیز جہانگیری ولد عبدالعزیز جہانگیری۔گواہ شد نمبر 2 فیض احمد جہانگیری ولد عبدالرشید ارشد

مسل نمبر 86172 میں حافظہ رضیہ سلطانہ

زوجہ قاضی محمد افضل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوئی بھیرا اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/145000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ رضیہ سلطانہ۔گواہ شد نمبر 1 قاضی محمد افضل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 قاضی محمد اجمل ولد قاضی محمد اسلم

مسل نمبر 83173 میں فرزانہ نواز

زوجہ قاضی محمد اجمل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوئی بھیرا اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/154000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (3) زیور چاندی مالیتی -/700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ نواز۔گواہ شد نمبر 1 قاضی محمد اجمل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 حامد نواز ولد چوہدری تجمل حسین

مسل نمبر 86174 میں شازیہ ناصر

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ ہومیوڈاکٹر عمر 28 سال بیعت 1982ء ساکن ماڈل ٹاؤن ہمک اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 گرام (2) زیور چاندی 6 تولہ (2) حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 میاں منور احمد ولد میاں عبدالرشید۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 86175 میں فرح ناز منور

زوجہ میاں منور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ہمک اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 43 گرام مالیتی اندازاً -/81700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح ناز منور۔گواہ شد نمبر 1 میاں منور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد میاں عبدالرشید

مسل نمبر 86176 میں شمیم بشارت

زوجہ بشارت احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1980ء ساکن 9/4 I اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم بشارت۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بٹ ولد بشارت احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 86177 میں بشریٰ یوسف

زوجہ محمد یوسف بقاپوری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔

بشریٰ یوسف۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھلر ولد چوہدری محمد الدین بھلر (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد چیمہ ولد غلام نبی چیمہ

مسل نمبر 86178 میں محمد یوسف بقاپوری

ولد محمد اسماعیل بقاپوری قوم جالب پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ برقبہ 800 مربع فٹ واقع فیض آباد (2) پلاٹ برقبہ 9 مرلہ واقع بہارہ کہو۔اس وقت مجھے مبلغ -/9700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یوسف بقاپوری۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھلر۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد چیمہ

مسل نمبر 86179 میں لبنیٰ احمد

زوجہ ساجد احمد صادق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-9 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی اندازاً -/138628 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لبنیٰ احمد۔گواہ شد نمبر 1 صادق محمد ولد مولوی صالح محمد۔گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد صادق خاوند موصیہ

مسل نمبر 86180 میں روحی احمد

بنت ساجد احمد صادق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-9 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روحی احمد۔گواہ شد نمبر 1 صادق محمد۔گواہ شد نمبر 2 کمانڈر ناصر محمود قریشی

مسل نمبر 86181 میں امتہ المصور عمران

زوجہ محمد عمران خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المصور عمران۔گواہ شد نمبر 1 محمد عمران خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد عبدالغفور (مرحوم)

مسل نمبر 86182 میں محمد عمران خان

ولد عبدالرزاق قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمران خان۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 محمد رضوان عبداللہ ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 86183 میں ثوبیہ رضوان

زوجہ محمد رضوان عبداللہ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 32 تولے مالیتی -/724800 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثوبیہ رضوان گواہ شد نمبر 1 محمد رضوان عبداللہ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد عبدالغفور (مرحوم)

مسل نمبر 86184 میں عبدالرزاق

ولد عبدالغفور (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرزاق۔گواہ شد نمبر 1 محمد عمران بٹ ولد عبدالرزاق۔گواہ شد نمبر 2 محمد رضوان عبداللہ ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 86185 میں محمد عدنان خان

ولد محمد عمران خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عدنان خان۔گواہ شد نمبر 1 محمد عمران خان والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد عبدالغفور (مرحوم)

مسل نمبر 86186 میں صالحہ بی بی

زوجہ بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 66 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صالحہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی وصیت نمبر 46538 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد نواز خاں وصیت نمبر 67879

مسل نمبر 86187 میں زاہدہ اعجاز

زوجہ اعجاز الحق قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-9 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 شرجیل احمد وصیت نمبر 38283۔گواہ شد نمبر 2 سید سعود احمد ولد سید مولود احمد

مسل نمبر 86188 میں محمد ثاقب ملک

ولد ملک عبدالستار قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/15000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ثاقب ملک۔گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد عبدالغفور۔گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد عبدالستار

مسل نمبر 86189 میں بلال منور

ولد منور حسین قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال منور۔گواہ شد نمبر 1 منور حسین ولد مبارک علی۔گواہ شد نمبر 2 کاشف منور ولد منور حسین

مسل نمبر 86190 میں آنسہ نسیم باری

زوجہ ڈاکٹر عبدالباری قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 122 گرام (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آنسہ نسیم باری۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالخالق ولد میاں محمد عالم۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد فاروق ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 86191 میں ڈاکٹر عبدالباری

ولد کرنل ڈاکٹر محمد عبدالخالق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی برقبہ 500 مربع گز (جس کی تعمیر پر قرض 1336883 روپے واجب الادا ہے) (2) پلاٹ واقع C-17 برقبہ 600 مربع گز (3) بینک بیلنس -/112358 روپے (4) کار 1 عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/206313 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر عبدالباری۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالخالق وصیت نمبر 29660۔گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد چوہدری محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 86192 میں نعیمہ مدیحہ باری

بنت ڈاکٹر محمد عبدالباری قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعیمہ مدیحہ

باری۔گواہ شدنمبر 1 محمد عبدالخالق وصیت نمبر 29660۔گواہ شد نمبر 2 ظہیراحمد فاروق

مسل نمبر 86193 میں عدیلہ خالدہ باری

بنت ڈاکٹرعبدالباری قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 10 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عدیلہ خالدہ باری۔گواہ شدنمبر 1 محمد عبدالخالق وصیت نمبر 29660 گواہ شدنمبر 2 ظہیراحمد فاروق ولد چوہدری بشیراحمد

مسل نمبر 86194 میں صادقہ پروین

زوجہ خالد محمودقوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/11 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے 7 ماشے(2) حق مہر بذمہ خاوند 6000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ پروین۔گواہ شدنمبر 1 میجرڈاکٹر اقبال مجیدولدکرنل مجیداللہ۔گواہ شدنمبر 2 عصام محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 86195 میں سارہ فاروق

بنت ظہیراحمد فاروق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/11 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سارہ فاروق۔گواہ شدنمبر 1 بشیراحمد جاوید ولد چوہدری حاتم علی۔گواہ شدنمبر 2 ظہیراحمد فاروق والد موصیہ

مسل نمبر 86196 میں عائشہ فاروق

بنت ظہیراحمد فاروق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/11 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ فاروق۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری بشیراحمد جاوید۔گواہ شدنمبر 2 ظہیراحمد فاروق والد موصیہ

مسل نمبر 86197 میں درثمین مظہر

زوجہ چوہدری فاروق احمد مظہر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 212-70 گرام مالیتی 355700/- روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند 350000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔درثمین مظہر۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری فاروق احمد مظہر خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی

مسل نمبر 86198 میں غزالہ مظہر

بنت چوہدری فاروق احمد مظہر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غزالہ مظہر۔گواہ شدنمبر 1 فاروق احمد مظہر والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 نوید الظفر ولد حمید المحامد

مسل نمبر 86199 میں مبشرہ کیانی

بنت ظفراللہ کیانی قوم کیانی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت ......ساکن E-9 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔وراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ کیانی۔گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد چیمہ ولد غلام نبی چیمہ۔گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی

مسل نمبر 86200 میں عنبرین ملک

زوجہ محمد منیر ملک قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 85 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عنبرین ملک۔گواہ شدنمبر 1 محمد منیر ملک خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری بشارت احمد ولد چوہدری محمد یٰسین

مسل نمبر 86201 میں خولہ سیال

بنت محمد نواز سیال قوم بھروانہ سیال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خولہ سیال۔گواہ شدنمبر 1 محمد اعجاز سیال ولد محمد نواز سیال۔گواہ شدنمبر 2 ابراراحمد سیال ولد محمد نواز سیال

مسل نمبر 86202 میں محمد اعجاز سیال

ولد محمد نواز سیال قوم بھروانہ سیال پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 16000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اعجاز سیال۔گواہ شدنمبر 1 نفیس احمد ولد عبداللطیف۔گواہ شدنمبر 2 سید نصیر احمد ناصر وصیت نمبر 45720

مسل نمبر 86203 میں ابراراحمد سیال

ولد محمد نواز سیال قوم بھروانہ سیال پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3200/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ابراراحمد سیال۔گواہ شدنمبر 1 سید نصیر احمد ناصر وصیت نمبر 45720۔گواہ شدنمبر 2 کبیر احمد ناز وصیت نمبر 45865

مسل نمبر 86204 میں وردۃ العین رابعہ

بنت ڈاکٹر محمد نقی الدین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وردۃ العین رابعہ۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر محمد نقی الدین والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 پیر محمد محی الدین شاہ وصیت نمبر 29307

مسل نمبر 86205 میں قرۃ العین ضیاء

زوجہ سیٹھ ضیاء الدین قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند 125000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قرۃ العین ضیاء۔گواہ شدنمبر 1 سیٹھ محمد ضیاء الدین خاوند موصیہ وصیت نمبر 31638۔گواہ شدنمبر 2 محمد صلاح الدین ولد سیٹھ محمد محی الدین

مسل نمبر 86206 میں عاصمہ محی الدین

زوجہ سیٹھ محی الدین قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی 1400000/- روپے(3) دوکان مالیتی واقع راولپنڈی مالیتی 6000000/- روپے(4) حق مہر 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے بطور کرایہ مبلغ 20000/- روپے ماہوار سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ محی الدین۔گواہ شدنمبر 1 سیٹھ ضیاء الدین ولد سیٹھ محی الدین۔گواہ شدنمبر 2 سیٹھ ریاض الدین ولد سیٹھ محی الدین

مسل نمبر 86207 میں رابعہ احسن

زوجہ احسن محمود قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 24 تولے (2) حق مہر 100000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رابعہ احسن۔گواہ شدنمبر 1 احسن محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد شاہ ولد سید محمود احمد شاہ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم داؤد احمد چوہدری صاحب جنرل مینیجر شیزان انٹرنیشنل لاہور گزشتہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ شوکت خانم ہسپتال لاہور میں زیرعلاج رہنے کے بعد گھر منتقل ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رفیق مبارک میر صاحب نائب وکیل تعلیم وتنفیذ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو مکرمہ امۃ السلام مصدق صاحبہ اہلیہ مکرم سید مصدق احمد شاہ صاحب بعارضہ قلب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عطاء القدوس صاحب معلم سلسلہ چک نمبر 209 گ۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 19 اگست 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام امۃ الہادی عطا فرمایا ہے۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ملک محمد اسلم صاحب چک نمبر 35 شمالی سرگودھا کی پوتی اور مکرم محمد انور ریاض سندھو صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 38 ضلع سانگھڑ کی نواسی ہے نیز مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا کی بھانجی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، باعمر، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد راشد شمس صاحب بوسٹن امریکہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرمہ فرخندہ اشرف صاحبہ والدہ مکرم مسعود اشرف صاحب ریجنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ نارتھ ایسٹ امریکہ ہارٹ اٹیک کے بعد بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب دو ماہ کی لمبی بیماری کے بعد مورخہ 10 اگست 2008ء کو لندن میں بعمر 80 سال وفات پا گئے ہیں۔ آپ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے بڑے بیٹے اور حضرت حافظ نور احمد صاحب یکے از رفقاء 313 کے پوتے تھے۔ مرحوم پابند نماز اور کثرت سے ذکر الٰہی کرنے والے بزرگ تھے۔ اعلیٰ درجہ کے مہمان نواز اور عزیز رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا ان کی فطرت میں داخل تھا۔ آپ وفات کے وقت اپنے دونوں بیٹوں مکرم انس احمد خان صاحب اور مکرم نعیم احمد خان صاحب کے پاس لندن میں مقیم تھے۔ دونوں بیٹوں نے اپنے والد کی خدمت کی خوب توفیق پائی اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔ آپ کے ایک نوجوان بیٹے مکرم وسیم احمد خان صاحب کیشئر مسلم کمرشل بینک ربوہ آپ کی زندگی میں ہی وفات پا گئے تھے اور اس صدمہ کو آپ نے بڑے حوصلہ اور صبر کے ساتھ برداشت کیا اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے۔ آپ نے سوگواران میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں مکرمہ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم حمید الحق صاحب کوئٹہ اور مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم کرنل ناصر احمد صاحب قاضی راولپنڈی کے علاوہ پانچ پوتے۔ تین پوتیاں، پانچ نواسے اور دو نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات کیلئے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

ایک ادارے کو BSC+IT Telecom Graduates درکار ہیں CV اور درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2008ء ہے رابطہ کیلئے:۔

مکرم کرامت احمد گھمن صاحب

فون 0300-4219672-0334-4220556

karamatghumman@hotmail.com

karamt@csibl.com

(نظارت صنعت وتجارت)

آنکھوں کے عطیہ کا وصیتی فارم حاصل کرنے کے لئے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بینک مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سے رابطہ کریں۔

سوازی لینڈ۔ افریقہ کا سوئٹزر لینڈ

سرکاری نام:

سوازی یوموسوی سواتینی (Kingdom of Swaziland)

وجہ تسمیہ:

سوازی قبیلے کی مناسبت سے ملک کو سوازی لینڈ کا نام دیا گیا۔

محل وقوع:

جنوب مشرقی افریقہ

حدود اربعہ:

اس کے شمال مغرب اور جنوب میں جمہوریہ جنوبی افریقہ اور مشرق میں موزمبیق واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

سوازی لینڈ ایک ناہموار بیضوی شکل کا بغیر سمندر کا ملک ہے۔ اس کی شمال سے جنوب تک لمبائی 110 میل اور مشرق سے مغرب تک چوڑائی 85 میل ہے۔ مشرق میں لوبومبو کے سرسبز پہاڑی سلسلے ہیں جن کی مغرب سے مشرق کی طرف بلندی کم ہوتی جاتی ہے۔ مغربی پہاڑی علاقہ سطح سمندر سے 1220 میٹر بلند ہے۔ مرکزی علاقہ بھی بلند اور اونچا ہے اور سرسبز گھاس والے خطے پر مشتمل ہے اس کی بلندی 610 میٹر تک ہے۔ ملک کے بڑے دریاؤں میں کوماتی۔ عظیم یوسوتو اور یومبلوزی شامل ہیں۔

رقبہ:

17364 مربع کلومیٹر

آبادی:

9 لاکھ 25 ہزار نفوس (1997ء)

دارالحکومت:

مبابین Mbabane (آبادی 40 ہزار)، شاہی لوبامبا Lobamba

بلندترین مقام:

ماؤنٹ ایمیلب (1862 میٹر)

بڑے شہر:

کوالوسینی۔ مانزینی۔ سیٹکی۔ لاوومیسا۔ بھونیا۔ مشاپھا۔ مینکائن۔ نسوکو۔ بگ بینڈ۔ خالنگانو

سرکاری زبان:

سواتی (انگریزی۔ بنتو۔ زولو)

مذاہب:

مظاہر پرست 60 فیصد۔ عیسائی 40 فیصد

یوم آزادی:

6 ستمبر 1968ء

رکنیت اقوام متحدہ:

24 ستمبر 1968ء

کرنسی یونٹ:

لیلنگنی Lilangeni

انتظامی تقسیم:

4 ضلع۔ 2 میونسپلٹیز۔ 40 ریجنز

موسم:

گرم مرطوب ہوتا ہے لیکن پہاڑی علاقوں میں موسم خوشگوار رہتا ہے۔ نومبر تا مارچ بارشوں کے مہینے ہیں۔

اہم زرعی پیداوار:

مکئی، گنا، کپاس، تمباکو، سورگم، ترشاوہ پھل، اناس، چاول، جوار، باجرہ، آلو، بیج، (مویشی وغیرہ)

اہم صنعتیں:

جنگلات۔ سیاحت۔ عمارتی لکڑی۔ چینی۔ کیمیائی اشیاء۔ کھاد۔ فرنیچر۔ لکڑی کی مصنوعات۔ کاغذ۔ پیتل کی اشیاء۔ کپڑا۔

اہم معدنیات:

ہیرے۔ اسبسٹاس۔ سونا۔ کوئلہ۔ کاؤلین

مواصلات:

مبابین میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہے۔ 515 کلومیٹر لمبی ریلوے کے ذریعہ اس کا رابطہ ماپوتو (موزمبیق) اور جنوبی افریقہ کی بندرگاہوں ڈربن اور رچرڈ بے کے ساتھ ہے۔

تاریخی پس منظر

سوازی لینڈ افریقہ کا ایک خوبصورت اور سرسبز ملک ہے۔ اسے ''افریقہ کا سوئٹزر لینڈ'' اور ''افریقہ کی چراگاہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ سوازی لینڈ کے پہلے نووارد شکاری لوگ تھے۔ قدیم تاریخی باقیات اور ہتھیار جو کہ شمالی علاقوں سے دریافت ہوئے۔ 40 ہزار سال قبل کی آبادی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سوازی شاہی دور کی تاریخ 400 سال پرانی ہے۔ یہ افریقہ کا ایک بڑا شاہی خاندان ہے۔

بچوں کو بچے سمجھیں اور ان سے محبت وشفقت کا سلوک کریں۔

کوئز خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی

کوارٹر فائنلز و سیمی فائنلز

(زیر اہتمام شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت اور تاریخی موقعہ پر ایک کوئز کے انعقاد کی توفیق مل رہی ہے۔ اس کوئز میں اول آنے والے خادم کو 50 ہزار روپے، دوم کو 30 ہزار روپے اور سوم آنے والے خادم کو 20 ہزار روپے بشمول گولڈ میڈل انعام دیا جائے گا۔ اس مقابلے کے نصاب میں دینی معلومات، معلومات، خطبات مسرور جلد اول اور تاریخ احمدیت جلد اول جدید ایڈیشن شامل ہیں۔ یہ مقابلہ ابتداء میں مجالس کی سطح پر ہوا جس میں 36 اضلاع کی 387 مجالس کے 1442 خدام شامل ہوئے۔ پھر اضلاع اور علاقہ جات کی سطح پر مقابلہ جات منعقد ہوئے اور کوارٹر فائنلز کیلئے 42 خدام نے کوالیفائی کیا۔ مورخہ 30,29/اگست 2008ء کو اس مقابلہ کے کوارٹر فائنلز اور سیمی فائنلز ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات کا آغاز مورخہ 29/اگست 2008ء کو شام 4 بجے ہوا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے خدام کو مقابلہ کے متعلق ہدایات دیں اور قواعد سے آگاہ کیا۔ نماز عصر کی ادائیگی اور خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سننے کے بعد کوارٹر فائنل کا آغاز سیمینار ہال ایوان محمود میں ہوا۔ خدام کو 10,10 کے 4 گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ ہر گروپ میں پہلی 6 پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام نے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کیا۔ کوارٹر فائنلز مرحلہ کے بعد 24 خدام نے سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ مورخہ 30/اگست 2008ء کو صبح 9 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک دلچسپ اور سخت سیمی فائنل مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ خدام کو 6,6 کے 4 گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر گروپ سے پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام نے فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ اس پروگرام کے لئے ایوان محمود کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا نیز MTA کی ریکارڈنگ کیلئے خوبصورت سٹوڈیو بھی تیار کیا گیا تھا۔ سامعین کیلئے سٹوڈیو کے علاوہ بڑی سکرین لگا کر ان مقابلہ جات کو دیکھنے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ اس کوئز کے سیمی فائنل کے مرحلہ کے بعد درج ذیل 12 خدام نے فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان خدام کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

1۔ مکرم فیجان عارف صاحب ابن مکرم محمد عارف صاحب صدر راولپنڈی

2۔ مکرم ایاز محمود صاحب ابن مکرم ڈاکٹر فیاض محمود صاحب کورنگی کراچی

3۔ مکرم آصف عدیم صاحب ابن مکرم رحمت اللہ صاحب دارالصدر ربوہ

4۔ مکرم عدنان احمد صاحب ابن مکرم مہر الدین صاحب راجن پور

5۔ مکرم محمد جمال صاحب ابن مکرم محمد ایوب صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

6۔ مکرم شمائل بن طاہر صاحب ابن مکرم حمید احمد طاہر صاحب گلزار ہجری کراچی

7۔ مکرم لقمان احمد صاحب ابن مکرم غلام سرور صاحب ربوہ

8۔ مکرم توقیر احمد آصف صاحب ابن مکرم بشیر حسین تنویر صاحب دارالحمد فیصل آباد

9۔ مکرم سالک احمد صاحب ابن مکرم مشتاق احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ

10۔ مکرم رانا وسیم احمد صاحب ابن مکرم رانا بشیر الدین صاحب کورنگی کراچی

11۔ مکرم ناصر احمد طاہر صاحب ابن مکرم عبدالستار صاحب سلانوالی سرگودھا

12۔ مکرم رضوان بشیر صاحب ابن مکرم رائے بشیر احمد صاحب شالامار ٹاؤن لاہور۔

(مہتمم تعلیم القرآن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

اتحادی فوج کی کارروائی ہماری خودمختاری پر حملہ ہے

سینٹ نے قرار دیا ہے کہ ہم حکومت امریکہ کو واضح پیغام دیتے ہیں کہ افغانستان میں سرگرم اتحادی افواج کی طرف سے پاکستانی سرحدوں کی خلاف ورزی قبول نہیں کی جائے گی۔ سینٹ نے متفقہ طور پر قرارداد منظور کی جسے قائد ایوان سینیٹر رضا ربانی نے پیش کیا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ امریکی سفیر کو دفتر خارجہ میں طلب کر کے انہیں احتجاجی مراسلہ دیا گیا ہے۔ اسی طرح واشنگٹن میں پاکستانی سفیر کو ہدایت کی گئی ہے کہ واشنگٹن میں امریکی عہدیداروں سے رابطہ کر کے موثر الفاظ میں جذبات کا اظہار کیا جائے۔ 3 ستمبر کو ہونے والا حملہ امریکی اتحادی فوجوں کی طرف سے ہونے والی جارحانہ کارروائیوں کا ہی حصہ ہے۔ پاکستان خودمختار اور ایٹمی قوت ہے اور وہ اپنی سرحدوں اور خودمختاری کا تحفظ کرنا جانتا ہے۔ آئندہ ایسا ہوا تو بھرپور جواب دینگے۔

میرانشاہ کے گاؤں پر پھر امریکی میزائل حملہ 6 افراد جاں بحق، 5 زخمی

شمالی وزیرستان میں امریکی میزائل حملے میں 6/افراد جاں بحق اور 5 زخمی ہو گئے۔ نجی ٹی وی کے مطابق افغانستان سے آنے والے جاسوس طیارے نے میرانشاہ کے گاؤں محمد خیل پر ایک گھر پر گائیڈڈ میزائل سے حملہ کیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل اطہر عباس نے اس حوالے سے کہا کہ ٹیمیں تحقیقات کر رہی ہیں ابھی تک مزید تفصیلات نہیں ملیں۔ یہ علاقہ بہت دور دراز ہے اس لئے جب تفصیلی رپورٹ آئے گی تو اس حوالے سے بات کر سکتے ہیں۔ ثابت ہوا تو اس کا جواب دینگے۔

صدارتی اختیارات کم کروں گا

پیپلز پارٹی کے صدارتی امیدوار آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ اگر وہ صدر منتخب ہوتے ہیں تو صدارتی اختیارات میں توازن اور 58ٹو بی کے خاتمے کے لئے وزیراعظم، سینٹ اور قومی اسمبلی کے ساتھ تعاون میری اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عالمگیر دہشت گردی پاکستان کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے جس کا ہمارا ملک سامنا کر رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم امریکہ کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔

شریف برادران کے خلاف احتساب ریفرنس کی سماعت 7/اکتوبر تک ملتوی

سپیشل جج سنٹرل نے نواز شریف اور شہباز شریف کے خلاف احتساب ریفرنس کی جلد سماعت کیلئے نیب کی اپیل پر سماعت 7/اکتوبر 2008ء تک ملتوی کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق احتساب عدالتوں میں جج نہ ہونے کے باعث شریف برادران کے خلاف مقدمے کی سماعت سپیشل جج سنٹرل کی عدالت میں ہوئی۔ نیب کے پراسیکیوٹر جنرل دانشور ملک اور سپیشل پراسیکیوٹر عبدالبصیر قریشی بھی عدالت میں پیش ہوئے۔

چاند پر پانی کی موجودگی کا انکشاف

سائنسدانوں کے مطابق آج سے تقریباً 40 سال پہلے چاند سے لائی گئی مٹی کے ذروں سے اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ چاند پر بہت پہلے سے ہی پانی موجود ہے۔ ان ذروں کو خلابازوں کی مدد سے زمین پر لایا گیا تھا۔ روزنامہ "نیچر" میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق یہ انکشاف ہوا ہے کہ پانی چاند کی سیاہ رنگ کی سطح پر جما ہوا ہے اور یہ پانی چاند سے ہی تعلق رکھتا ہے اور کسی دوسرے سیارے سے نہیں آیا۔

ربوہ میں سحر و افطار 6 ستمبر

انتہائے سحر	5:23
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	1:07
وقت افطار	6:28

زیادہ سے زیادہ تزکیہ اموال کریں

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے بتایا جاتا ہے کہ ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت تقریباً 20 ہزار روپے ہے اس حساب سے تزکیہ اموال میں ادائیگی فرمائیں۔

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

سیل۔ سیل۔ سیل
انصاف کلاتھ ہاؤس ریلوے روڈ۔ ربوہ
شوروم 047-6213961
ضرورت برائے تجربہ کار سیلز مین

MBBS / BDS & Engineering in Ukraine
Affiliated with WHO & Engineering Council
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No Bank statement.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889